رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۵۱ | اتوار ۶ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ ۲۴ اخاء سنہ ۱۳۶۱ ہش ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۸۲ء | نمبر

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۳ اخاء/ اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ متلی کو آرام ہے۔ لیکن سر درد کی تکلیف بہت ہے احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے دنیا بھر کے احمدی طلباء کو غیر ممالک کی زبانیں سیکھنے کی ہدایت

ترجیحاً ہسپانوی، اطالوی اور پرتگالی زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ کی جائے

دنیوی علم کو اپنے دینی علم کا خادم بنائیں۔ قرآن کریم سے غایت درجہ محبت کریں

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے تیسرے سالانہ کنونشن سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

ربوہ: ۱۸ اخاء/ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام دنیا کی احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشنوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ تبلیغ اسلام کی مہم کی تیاری کے لیے زیادہ سے زیادہ زبانیں سیکھیں اور ساری دنیا کی احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشنیں خصوصیت کے ساتھ اس کام کو ہاتھ میں لیں اس سلسلے میں ترجیحاً سپینش اٹیلین اور پورچوگیز (پرتگالی) زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ دی جائے۔ دوسرا نکتہ حضور انور نے یہ بیان فرمایا کہ احمدی طالب علم اپنے دینی علم کا دنیاوی علم سے انطباق کریں۔ اس لیے قرآن کریم سے محبت کریں کہ یہی زندہ کتاب ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشادات احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان کے تیسرے سالانہ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے فرمائے۔ حضور ایدہ اللہ نو بجکر چالیس منٹ پر کنونشن کے مقام ایوانِ محمود میں تشریف لائے۔ طلباء نے حضور کی آمد پر اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا کہہ کر اور تعظیماً کھڑے ہو کر استقبال کیا تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم عارف باللہ صاحب نے کی اس کے بعد مکرم پرویز احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کا شیریں منظوم کلام ؎

عہد شکنی نہ کرو اہلِ وفا ہو جاؤ

ترنم سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد پونے دس بجے حضور نے خطاب کا آغاز فرمایا۔ حضور کا خطاب دس بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا اس طرح سے حضور نے پچپن منٹ خطاب فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ کے بعد سب سے پہلے طلباء کو ٹوپی پہننے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے ہال میں بیٹھے ہوئے طلباء کا جائزہ لیا تو ان میں سے اکثر ننگے سر تھے حضور نے فرمایا آپ شاید اسے چھوٹی بات سمجھتے ہوں گے لیکن یہ چھوٹی نہیں ہے۔ جو انقلاب لانے والی قومیں ہیں ان کے افراد بچپن سے ہی انقلابی ہوتے ہیں۔ مغرب زدہ اور ہر فیشن کے پیچھے چلنے میں آپ لوگوں کو شرم محسوس کرنی چاہیئے اس پر فخر نہیں کرنا چاہیئے۔ مغرب میں سر ننگا کرنا تہذیب کے خلاف نہیں سمجھا جاتا لیکن یہاں سر کو ڈھانپنا تہذیب اور ادب کی علامت شمار ہوتی ہے۔ اگر آپ سب لوگوں کے درمیان ٹوپی پہن کر بیٹھیں اور اگر آپ کو شرم بھی محسوس ہو تو یہ آپ کی اصلاح کا موجب ہوگی اور آپ کی بلندیٔ درجات کا باعث بنے گی۔ حضور نے فرمایا اسلام تنوع سے نہیں روکتا اس لیے آپ لوگ بے شک فیشن کے مطابق ٹوپی پہنیں۔ اللہ نے جو زینتیں پیدا کی ہیں ان کو کس نے حرام قرار دیا ہے صرف یہ دیکھنا چاہیئے کہ اس میں بے حیائی اور کھوکھلا پن نہ ہو۔ اللہ کا رنگ ہو۔ خدا تعالیٰ کی محبت جھلکتی ہو۔

حضور نے فرمایا بے شک نئی نئی ٹوپیاں ایجاد کریں لیکن سر ڈھانپ کر پھر میں دنیا کی کوئی پرواہ نہ کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے دنیا بھر کے احمدی طالب علموں کو دنیا کے زیادہ سے زیادہ ممالک کی زبانیں سیکھنے کی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ یورپ کے دورے کے دوران میں نے بڑی شدت سے یہ بات محسوس کی کہ غیر ممالک کی زبانیں جاننے والے جماعت احمدیہ کے افراد بہت کم ہیں اور یہ تعداد اتنی کم ہے کہ بعض دفعہ دل بڑا گھبراتا تھا کہ جماعت کی فوری ضروریات کیسے پوری ہوں گی۔ انگلستان میں احمدیوں کی جو نئی نسل جوان ہوئی ہے وہ بے شک انگریزی بڑی اچھی جانتی ہے مگر بدقسمتی یہ ہے کہ ان کے والدین نے انکو اردو نہیں سکھائی۔ لیکن انگریزی کے سوا ہمارے اکثر احمدی دیگر زبانیں مثلاً سپینش، اٹیلین، فرنچ، لاطینی، عربی فارسی وغیرہ نہیں جانتے۔ حضور نے فرمایا ہمیں ایسے لوگ چاہئیں جو دو تین زبانیں بیک وقت جانتے ہوں اور پھر وہ اسلام کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کریں۔ اپنے ذہن میں یہ رکھ کر تیاری کریں کہ ہم نے اس زبان کو خدا تعالیٰ کی خاطر سیکھنا ہے اور اس کے رستے میں استعمال کرنا ہے۔ حضور نے فرمایا میں پرجوئیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے اراکین خصوصی توجہ دیں اور جو طلباء کوئی زبان سیکھنے کا عزم کریں وہ اپنے نام اپنے پیٹرن کو بھجوا دیں اور معین کریں کہ وہ فلاں زبان سیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ غیر ممالک کے طلباء بھی اس سلسلے میں کوشش کریں۔ تاہم ان کو دیگر زبانوں کے علاوہ اردو اور عربی سیکھنے کی طرف متوجہ کرنا ہوگا تاکہ غیر زبانیں سیکھنے کے بعد ان کو دینی کتب بھی پڑھائی جائیں اور بنیادی علم کی ایک بنیاد ان کے ذہنوں میں قائم کر دی جائے۔ حضور نے نوجوان طلباء کو تلقین کی کہ مختلف ممالک سے نوجوان آگے آئیں اور وقف کریں نئی زبانیں ساتھ لائیں اور اپنے علم کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں استعمال کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے پیٹرن (محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب) کو اس ضمن میں بطور خاص ہدایت فرمائی کہ وہ دنیا بھر کی احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشنوں کو مختلف ممالک کی زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ دلائیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس ضمن میں تین زبانیں ایسی ہیں جو فوری توجہ کی محتاج ہیں۔ یہ زبانیں اٹیلین، سپینش اور پورچوگیز (پرتگالی) ہیں۔ حضور نے فرمایا اٹلی میں زمین خریدنے کی کوشش جاری ہے مگر ابھی تک کامیابی نہیں ہوئی اس میں بھی خدا تعالیٰ کی کوئی مصلحت ہوگی ورنہ اگر پہلے اجازت مل جاتی اور اٹیلین زبان جاننے والا کوئی فرد ہمیں نہ ملتا تو اس کے جانے کا فائدہ ہی کوئی نہ ہوتا۔ ہم نے صرف مساجد نہیں بنانی نمازی بھی بنانے ہیں۔ اس لیے اٹلی کے لیے بہت شدید ضرورت ہے کہ وہاں کی زبان جاننے والے ہمیں ملیں حضور نے فرمایا جامعہ احمدیہ کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہیئے اس سلسلے میں زیادہ خرچ بھی کرنا پڑے تو کریں۔

حضور نے فرمایا جنوبی امریکہ کا بہت بڑا ملک برازیل ہے۔ یہاں پر زیادہ تر پورچوگیز بولی جاتی ہے۔ یہاں

باقی صفحہ ۲ پر

بجلی کی بندش

ربوہ میں مورخہ ۲۳ اکتوبر کو صبح ۸½ بجے سے دن کے سوا ایک بجے تک بجلی کی رو معطل رہی۔ ادارہ الفضل کو محکمہ بجلی نے ۲۲ کی رات کو اطلاع دی کہ کل دن کو گیارہ بجے تک بجلی بند رہے گی۔ مگر بجلی سوا ایک بجے آئی اس دوران فون کیا گیا تو حسبِ معمول کسی نے نہیں اٹھایا۔ جبکہ ایکسچینج نے بتا دیا تھا کہ فون خراب نہیں ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی ۔ مطبع ضیاء الاسلام ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۶ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ

۲۴ اخاء ۱۳۶۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالسِ انصار اللہ اور انصار بھائیوں کے لئے

روحِ مسابقت کا شاندار نمونہ پیش کرنیکا انمول موقع

خدا تعالےٰ کے مامور اپنے متبعین کی زندگیوں میں انقلاب برپا کر کے انہیں ایک نئی زندگی سے ہمکنار کر دکھاتے ہیں اور پھر اپنی خداداد قوتِ قدسیہ کے ذریعہ انہیں روحانی موت سے محفوظ کرتے ہوئے مسلسل حیاتِ نو سے مالا مال کرتے چلے جاتے ہیں تاکہ وہ نہ صرف یہ کہ خود ہی نئی زندگی سے دائمی طور پر ہمکنار رہیں بلکہ دوسروں کو بھی نئی زندگی سے ہمکنار کرنے کا وسیلہ بنیں۔

اپنے متبعین کو مسلسل حیاتِ نو سے مالا مال کرنے اور دوسروں کو ان کی اس نئی زندگی کا ثبوت دینے کی غرض سے مامورین الٰہی انہیں بار بار اپنے پاس آ جمع ہونے کے لئے بلاتے ہیں۔ جونہی ان کے کان میں مامور من اللہ کی آواز پڑتی ہے وہ اس کی طرف دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں۔ ان کا اس طرح دیوانہ وار آ جمع ہونا جہاں ایک طرف ان کے زندہ ہونے پر دال ہوتا ہے وہاں دوسری طرف انہیں حیاتِ تازہ سے ہمکنار کرنے کا موجب بن کر انہیں پہلے سے بھی زیادہ فعال اور نافع الناس بنانے کا ذریعہ ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

جماعت احمدیہ کا خصوصی امتیاز ہی یہ ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کے ایک مہتم بالشان مامور کی قائم کردہ جماعت ہے اور اس کے افراد کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ اولاً سیدنا حضرت اقدس... کی قوتِ قدسیہ کے طفیل اور پھر آپ کے بعد خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے حیاتِ تازہ سے مسلسل ہمکنار ہوتے چلے آ رہے ہیں اور اپنی اس نئی زندگی کا بار بار ثبوت دینا ان کا ایک ایسا مستقل شعار ہے کہ جو درخشاں سے درخشاں تر ہوتا چلا آ رہا ہے۔ وہ ہر سال اپنے اس شعار کا ثبوت بفضل اللہ تعالےٰ جماعتی حیثیت میں بھی دیتے ہیں اور اپنی ذیلی تنظیموں کے اعتبار سے بھی۔ جماعتی حیثیت سے اس کا ثبوت دنیا کے سامنے جلسہ سالانہ کے موقع پر آتا ہے اور جماعت کی ذیلی تنظیموں کے اعتبار سے دنیا ہر سال ہی ان کے سالانہ اجتماعات کے مواقع پر اس کا مشاہدہ کرتی ہے۔ کیونکہ جلسہ سالانہ کے موقع پر احبابِ جماعت من حیث الجماعت اور خدام و انصار اپنی اپنی ذیلی تنظیموں کے اعتبار سے اپنے مرکزی اجتماعات کے مواقع پر ہر سال ہی پہلے سے بڑھ کر تعداد میں دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں اور اس طرح دنیا پر آشکار کر دکھاتے ہیں کہ وہ بحمد اللہ زندہ رہنے اور دوسروں کو زندگی سے ہمکنار کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔

چنانچہ امسال بھی خدام الاحمدیہ نے اپنے ۳۸ ویں سالانہ اجتماع کے موقع پر اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق سے اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰہ مجالس کی سو فیصدی نمائندگی کا ریکارڈ قائم کر کے اپنے زندہ اور زندگی بخش ہونے کا نہایت درخشندہ ثبوت دیا اب ایسا ہی درخشندہ و تابندہ ثبوت دینے کی باری انصار بھائیوں کی ہے کیونکہ ان کا ۲۵ واں سالانہ اجتماع ۵، ۶، ۷ نومبر ۱۹۸۲ء کو مرکزِ سلسلہ میں منعقد ہونے والا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضلوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے ہمیں یقین ہے کہ ہمارے انصار بھائی بھی اپنی دیرینہ روایت کے بموجب مسابقت کی روح کا نہایت شاندار نمونہ پیش کرتے ہوئے اپنے زندہ اور دوسروں کی زندگی کا وسیلہ ہونے کا ایسا ہی درخشندہ و تابندہ ثبوت دیں گے۔ نہ صرف یہ کہ وہ اپنے اجتماع میں پہلے سے بہت بڑھ کر تعداد میں آئیں گے بلکہ مجلس کی سو فیصدی نمائندگی کا ریکارڈ قائم کرنے میں بھی کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔

انصار کا یہ اجتماع ان کے لئے روحِ مسابقت کا نہایت شاندار نمونہ پیش کرنے کے ایک انمول موقع کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہم باور نہیں کر سکتے کہ انصار اللہ کی کوئی ایک مجلس یا اس کا کوئی ایک رکن بھی ایسا ہو سکتا ہے کہ عدم موانع قویہ کے باوجود وہ اس انمول موقع سے

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

اللہ کے پیارے

صد شکر کہ لوٹ کے مغرب سے اللہ کے پیارے آئے ہیں
اندلس میں اُڑا کر پرچم دیں، احمد کے دُلارے آئے ہیں
ہر فردِ جماعت آج کے دن خوشیوں کے ترانے گاتا ہے
تبلیغ کا کر کے فرض ادا سالار ہمارے آئے ہیں

صد شکر کہ ان قوموں کو وہ پھر پیغامِ خدا پہنچا آئے
نگری نگری بستی بستی خفتہ انساں کو جگا آئے
اندلس کی زمیں جو صدیوں سے محروم تھی فیضِ محمدؐ سے
اللہ کی مدد سے پھر وہ وہاں اسلام کی شمع جلا آئے

للہ الحمد سپین میں اب تبلیغ ہدایت ہوتی ہے
پیڈرو کی "بشارت مسجد" میں اللہ کی عبادت ہوتی ہے
بدلا بدلا سا لگتا ہے لوگوں کے دلوں کا حال وہاں
اسلام کی باتیں سننے کی خود اُن کو چاہت ہوتی ہے

اس خانۂ حق نے اندلس کی تاریخ کا دھارا موڑ دیا
رشتہ اُس قوم کا اللہ اور اسلام سے ہے پھر جوڑ دیا
توحید و رسالت کا چرچا ہوتا ہے وہاں اب روز و شب
خدامِ نبیؐ نے حجت سے تثلیث کا زور ہے توڑ دیا

اک جوش نیا برپا ہے وہاں اسلام کے خدمتگاروں میں
اک جہدِ مسلسل جاری ہے منجدھاروں اور پتواروں میں
ہے بادِ مخالف تند مگر تزئینِ چمن بھی جاری ہے
اب فصلِ بہاراں دُور نہیں یہ چرچا ہے گلزاروں میں

اللہ کے فضل و رحمت سے اب جلد وہ دَور بھی آئیگا
اسلام تمام ادیان پہ جب ہر طور سے غلبہ پائیگا
قرآن فقط ہوگا دستورِ اساسی ساری دُنیا کا
پرچم سرکارِ دو عالم کا قریہ قریہ لہرائے گا

ہوتا ہے وہی انساں شامل اسلام کے خدمتگاروں میں
ٹکرا جائے جو طوفاں سے اور کود پڑے انگاروں میں
پیغامِ خدا پہنچاتا ہے جو بھولے بھٹکے انساں کو
سرِ حق کے لئے کٹوا کر بھی جی اٹھتا ہے مزاروں میں

محمد صدیق امرتسری
مربی صلع مغربی افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماعی ملاقات اور حضور ایدہ اللہ کے ارشادات

جو کچھ میسر ہے روحانی جہاد کے میدان میں جھونک دیں

جو احمدی جماعت سے دور جا چکے ہیں ان کو بھی تجنید میں شامل کریں

ہر گھر میں مجلسِ سوال و جواب قائم ہونی چاہیئے

تبلیغ اس لیے ضروری ہے کہ دنیا کے حالات تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں

مرتبہ:۔ مکرم بشیر احمد صاحب اختر، صیغہ زود نویسی ربوہ

(مورخہ ۲۵ر وفا ۱۳۶۱ ہش (۲۵ر جولائی ۱۹۸۲ء) کو جماعت احمدیہ اوکاڑہ اور مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مغلپورہ و دارالذکر لاہور نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اجتماعی ملاقات کی اس موقع پر حضور نے جو ارشادات فرمائے وہ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں)

"سب سے پہلے حضور نے اوکاڑہ میں تبلیغ کے متعلق دریافت فرمایا۔ ایک دوست نے جواباً عرض کیا حضور تبلیغ بھی کرتے ہیں اور کوشش بھی کرتے ہیں۔ اس پر فرمایا:۔

"جب آدمی نے اپنی کمزوری چھپانی ہو اور جھوٹ بھی نہ بول سکتا ہو تو یہ کہہ دیتا ہے کہ میں کوشش کر رہا ہوں۔ بے عملی کی پردہ پوشی کے لیے یہ ایک اچھا محاورہ ہے۔"

پھر حضور نے دارالذکر اور مغلپورہ کی تجنید کے ضمن میں فرمایا:۔

"ہر جگہ

تجنید میں بھی پرابلم

(PROBLEM) یہی الجھن ہے کہ کافی پرسنٹیج (PERCENTAGE) باہر رہ جاتی ہے اور ایک خاصی تعداد شمار میں نہیں آتی۔ جب میں انصار اللہ کا صدر بنا ایک دفعہ کراچی گیا تو میں نے ان کو سمجھایا کہ جو تجنید کی رپورٹ آتی ہے وہ ٹھیک نہیں ہوتی، کیونکہ احمدی اس سے زیادہ ہیں جتنے دکھائے گئے ہیں۔ کراچی کی جماعت ماشاء اللہ بڑی ڈویلپڈ (DEVELOPED) اور پیش پیش ہے اور بڑی منظم ہے۔ ایک حلقہ والوں نے اصرار کیا کہ نہیں، یہ تجنید ٹھیک ہے، ہم تو بڑی احتیاط سے کام لیتے ہیں، یہاں آدمی نظر سے غائب رہ ہی نہیں سکتا۔ میں نے ان کو کچھ نظری طور پر بتایا کہ یہ یہ آپ کے حلقہ کے لوگ ہیں مگر اس تجنید میں نہیں ہیں۔ بعد میں جب انہوں نے تحقیق کر کے دوبارہ تجنید کی تو، جہاں تک مجھے یاد ہے، تعداد دگنی سے زیادہ ہو گئی۔ یعنی اتنا فرق تھا اصل تعداد میں اور ان کے پہلے جائزہ میں۔ پس تجنید پہ زور دینا چاہیئے۔ کچھ احمدی ہیں جو باہر بارڈر لائن پر رہتے ہیں۔ اگر وہ تجنید میں آجائیں تو بچ جاتے ہیں اگر نہیں آئیں گے تو پھر جو مرضی ان کو شکار کر کے لے جائے۔ پھر تو وہ آزاد بھیڑوں کی طرح ہو جاتے ہیں جو گلے میں نہیں رہتیں۔"

فرمایا:۔

"کئی فیکٹرز (FACTORS) یعنی موجبات ہیں جن کی وجہ سے جماعت کا

ایک طبقہ گھبراتا

ہے کہ باقاعدہ تنظیم کا فعال جزو بن جائے۔ ۱۔ کچھ، آزادی کی عادتوں سے اور یہ جو تنظیموں کی پابندیاں اور حاضریاں ہیں ان سے گھبراتے ہیں۔

۲۔ کچھ اتنے دور چلے جاتے ہیں کہ وہ جماعت سے منسوب ہونے میں خطرہ محسوس کرتے ہیں کہ لوگ کیا کہیں گے۔ افسوس کہ وہ اپنی کم فہمی میں سمجھتے ہیں کہ ہمارے دنیاوی مصالح اور تحفظات کا تقاضہ ہے کہ کسی کو پتہ نہ چلے کہ ہم احمدی ہیں اس پر ہم جینے کے بنیادی حق سے بھی محروم کر دیئے جائیں گے۔ کئی ایسی مثالیں بھی سامنے آئی ہیں:۔

۳۔ کچھ ہیں جو چندوں سے ڈرتے ہیں۔ ایک یہ طبقہ بھی ہے۔

۴۔ اور کچھ ایسے ہیں جن کا معاشرہ تباہ ہو چکا ہے۔ ان کے گھروں میں دوسری قسم کی آزادیاں آگئی ہیں۔ وہ یہی چاہتے ہیں کہ جماعت کی نظر میں ہم نہ ہی آئیں، تو اچھا ہے۔

ان چاروں قسم کے لوگوں پر احسان ہو گا اگر ان کو تجنید میں شامل کر لیا جائے۔ ان چاروں طبقوں کا حق ہے جماعت پر کہ ان کو سمجھایا جائے اور واپس لایا جائے۔ یہ بڑا ضروری کام ہے۔"

تبلیغ کے سلسلہ میں مجالس سوال و جواب کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

"میرا مقصد یہ ہے کہ

سوال و جواب کی جو مجالس

اللہ تعالیٰ نے خود جماعت کے سامنے تبلیغ کے ایک نئے ذریعے کے طور پر رکھ دی ہیں، ان کو گھر گھر پھیلانا چاہیئے۔ جتنی بڑی مجالس کا آپ انتظار کریں گے اتنی ہی دیر لگے گی اور کم لوگ فائدہ اٹھائیں گے۔ یہ تو صرف نمونے ہیں مقصد یہ ہے کہ گھروں میں خدام اپنے دوستوں کو بلائیں اور پھر کسی بزرگ کو کسی بڑے کو چائے کی دعوت دی جائے۔ ایک پیالی چائے پر بلانا کوئی ایسا مشکل کام نہیں ہے۔ اپنے دوستوں سے کہیں کہ یہ ہمارے بزرگ آئے ہیں، ان سے احمدیت کے متعلق سوالات پوچھیں۔ تو ہر گھر میں مجلس سوال و جواب قائم ہونی چاہیئے۔ ہر گھر میں فی الوقت فوراً قائم نہیں ہو سکتی تو اگر آپ سو گھر میں تو ٹارگٹ مقرر کریں کہ اس سال ہم دس گھروں کو مجالس سوال و جواب کے مراکز میں تبدیل کر دیں گے اور اگلے سال اور دس کو لے لیں اور پھر اور کو۔ پھر بات پھیلتی جاتی ہے۔ اس طرح جو آپ کی نئی نسل ہے اسکو تبلیغ کا شوق پیدا ہو جائیگا اور پھیلاؤ بہت وسیع ہو جائے گا۔

فوجی جانتے ہیں ایک اصطلاح ہے مدِ مقابل کے ساتھ کنٹیکٹ (CONTACT) میں آنا۔ اب اگر ایک کروڑ فوج ہو لیکن CONTACT میں صرف ایک ہزار آدمی آیا ہوا ہے تو ایک ہزار ہی (EFFECTIVE) ہے حقیقی سپاہی ہے جو نتیجہ خیز ہو گا باقی کا کنٹیکٹ (CONTACT) ہی نہیں ہے تو وہ نتیجہ کیا پیدا کریں گے۔ تو احمدیوں کو (CONTACT) میں لائیں۔ اس وقت احمدی تبلیغی نقطۂ نگاہ سے غیر از جماعت مسلمانوں کے ساتھ یا غیر مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ (CONTACT) میں کم ہیں۔ اور چھوٹے چھوٹے CONTACT POINTS ہیں۔ جس طرح دو چار مربی ہو گئے، دو چار فارورڈ (FORWARD) قسم کے صفِ اول کے جوشیلے احمدی نوجوان ہو گئے۔ تو جتنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھوڑا CONTACT POINT ہوگا اتنا کم فائدہ ہوگا اور یہ بالکل ظاہر بات ہے۔

جتنی جڑیں زیادہ پھیلیں

اتنا ہی پودا پھیلتا ہے اور پھل بڑھتا ہے۔

یہ (تبلیغ) اب اس لیے ضروری ہے کہ دنیا کے حالات تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ علیہ نے جو تیس سالہ وارننگ (WARNING) دی تھی اس کا اکثر حصہ گزر چکا ہے۔ (مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۵ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے فرمایا تھا کہ آئندہ پچیس، تیس سال بہت اہم ہیں۔ ناقل) اور حالات اتنی تیزی سے بگڑ رہے ہیں کہ معلوم یہ ہوتا ہے کہ وہ آفتیں اب آنیوالی ہیں۔ تو جتنی جلدی آپ لوگوں کو احمدیت کی طرف لے کے آئیں گے اتنی جلدی دنیا کو بچانے کے امکانات پیدا ہو جائیں گے۔ ورنہ تو حالات بڑے خراب ہیں۔ پاکستان بھی اسی دنیا کا ایک حصہ ہے پس مذہبی ذمہ داریوں کے علاوہ حُبّ الوطنی کا بھی یہی تقاضہ ہے کہ ہم جلد از جلد بنی نوع انسان کی ہدایت کا سامان کریں اور انسان کو بحیثیت مجموعی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچائیں۔

تبلیغ کے سلسلہ میں تربیتی کلاسز کے اجراء کے ذکر پر فرمایا:۔

"تربیت کا اتنا لمبا انتظار نہ کریں۔ آپ

جھونک دیں جو کچھ میسّر بھی ہے

جب وقت آجائے اور گھر پر ڈاکہ پڑ جائے تو اُس وقت یہ تو نہیں کہا جاتا کہ پہلے بچوں کو گتکا سکھایا جائے اور پھر لڑایا جائے۔ اُس وقت تو گھر کے بیٹے بلکہ مائیں اور بیٹیاں بھی جو کچھ ان کے بس میں ہو کرتے ہیں اور جو کچھ بن پڑے کر گزرتے ہیں۔ تو یہ اسی قسم کا وقت ہے اسلام پر تربیتیں ساتھ ساتھ ہوتی جائیں گی۔ آپ روحانی جہاد کے میدانوں میں کود پڑیں۔

حضرت مصلح موعود نے تو اُس زمانے میں بھی، بہت پرانی بات ہے، یہ فرمایا تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ ہر احمدی مبلّغ بن جائے اور اس بات کا فکر اور تردد نہ کرے کہ اسکو کچھ علم ہے کہ نہیں۔

علم اللہ سکھاتا ہے

اور بڑے بڑے عالم بھی ناکام ہو جاتے ہیں اگر تقویٰ سے خالی ہوں۔ تقویٰ ہو تو سادہ جاہل لوگ بھی خدا کے فضل سے ایسی پیاری باتیں کر جاتے ہیں کہ ظاہری علماء سے زیادہ مؤثر اور بہتر مبلّغ ثابت ہوتے ہیں۔

اس لیے بیجوتر بنیں ہیں یہ ساتھ ساتھ بیشک جاری رہیں مگر ان کا انتظار نہیں کرنا۔ جس کو کچھ بھی نہیں آتا اسکو آپ یہ کہیں کہ اپنے دوستوں کو بلا کے سیدھے سادے الفاظ میں یہ کہو کہ "میں دیانتداری سے کہتا ہوں کہ احمدیت سچی ہے اور میں بھی دعا کرتا ہوں، تم بھی دعا کرو"۔ یہ بھی نہیں کر سکتا کوئی؟ یہ بہت بڑی طاقت ہے۔ سادگی سے بات پہنچانا اور خلوصِ دل سے اس کے لیے دعا کرنا بہت زبردست طاقت ہے یہ شروع کروا دیں۔ پھر لوگ پوچھیں گے۔ اس طرح آہستہ آہستہ تربیت ہوتی چلی جائے گی اور علم بڑھتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

حضور نے فرمایا ساری دنیا میں احمدی طلباء کی ایسوسی ایشن اس کو اپنے ہاتھ میں لے۔ تبلیغی کام کا تعلق ایسوسی ایشن سے نہ ہوگا لیکن جذبہ اور تیاری کا کام ایسوسی ایشن سے ہوگا۔

دنیاوی علم کو دین کا خادم بنائیں۔

حضور ایدہ اللہ نے جو دوسری اہم بات بیان فرمائی وہ یہ تھی کہ احمدی طالب علم اپنے دینی کا علم دنیاوی علم سے انطباق کریں۔ ان دونوں علوم کو علیحدگی کے ایسے راستے پر نہ ڈالیں کہ ان کا کوئی جوڑ ہی نہ ہو۔ یہ دو متوازی سڑکیں نہ ہوں بلکہ ان کا باہم رابطہ اور ملاپ ہونا چاہیئے۔ دنیا کی گفتگو میں خدا تعالیٰ کا ذکر کر کے اسے قانونِ قدرت کی طرف منتقل کریں۔ اور قانونِ قدرت کی گفتگو میں دین کی طرف لائیں۔ دونوں کا اتنا ملاپ ہو کہ تانا بانا بنا ہوا معلوم ہو۔ یہ قرآن کریم کا نقشہ ہے۔ یہ مومن کے ذہن کا نقشہ ہے کہ وہ خود بخود دینی علم کو دنیا کے ساتھ منطبق کرتا چلا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا گذشتہ ایک دو صدیوں سے پیشتر سائنس پر بہت ظلم ہوا ہے۔ جب سائنس یورپ میں بیدار ہوئی تو اس نے چرچ کیخلاف بغاوت کی۔ اس کشمکش میں یہ تاثر علمی حلقے کا تاثر بن گیا کہ سائنس اور مذہب دو علیحدہ علیحدہ چیزیں ہیں اور اس طرح سے یہ دوری بڑھتی گئی اور سائنس کو دہریت کا نام اور مذہب کو ایسے تصورات کا نام دیدیا گیا جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ اس سے یہ ہوا کہ اگر مذہب کی کوئی بات کی جاتی تو سائنس دان اسے سائنس سے باہر شمار کرتے۔ لیکن اب وہ وقت بدل رہا ہے۔ اب جو تازہ تجربات سائنس دانوں نے کیے ہیں ان کے پیشِ نظر اب ۲۵ فیصدی سائنس دان جرأت سے خدا تعالیٰ کی بات کرنے لگے ہیں۔ اس قسم کا پرانا تصور اب باقی نہیں رہا کہ خدا کی بات کرو گے تو غیر معقول کہلائے گی اور اب یہ صورت حال ہے کہ ایک فیصد سائنسدان اپنے علم سے خدا تعالیٰ کی خدائی کی دلیل دیتے ہیں۔ جن سائنسدانوں نے خدا تعالیٰ اور مذہب کا انکار کیا تھا ان کو حیران کن مشاہدات کا سامنا کرنا پڑا ہے جن کا ان کے پاس کوئی جواب نہیں وہ مجبور ہیں کہ خدا کی طرف دیکھیں ابھی یہ آواز دبی دبی اُٹھ رہی ہے۔ ایک طبقہ وہ ہے جو اس پر صرف حیرت کا اظہار کر رہا ہے۔ مگر ایک وہ طبقہ بھی پیدا ہو گیا ہے جو ایسے مشاہدات کو واضح طور پر خدا تعالیٰ کی ذات کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

حضور نے اس ضمن میں دنیا کے کئی علوم کے بارے میں تازہ ترین تحقیق کا ذکر فرمایا اور اپنے بے مثال علم سے احمدی طلباء کے ذہنوں کو نئی راہ دکھائی۔ حضور نے پہلے فلکیات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ تخلیق کائنات کے بارے میں بگ بین تھیوری کو اب زیادہ شواہد تقویت دے رہے ہیں اور سائنسدانوں نے ریڈ شفٹ فارمولے کے ذریعے جو حسابات لگائے ہیں اس سے تخلیق کائنات کے قرآنی نظریے کی تصدیق ہوتی ہے۔

حضور نے اس ضمن میں بڑی باریک اور گہری تفصیلات بھی بیان فرمائیں اور فرمایا کہ ایک نوبل انعام یافتہ سائنسدان کہتا ہے کہ ایک زمانے میں ہم نے اہلِ مذہب کو دیکھا کہ وہ خدا تعالیٰ کے تصور کے پاس بیٹھے تھے۔ ہم نے اسے نہ مانا اور ایک لمبے سفر پر روانہ ہو گئے۔ دو سو سال کے طویل سفر کے بعد ہماری سائنسی دریافتیں ہمیں واپس اسی جگہ پر لے آئی ہیں جہاں پر اہلِ مذہب بیٹھے تھے۔

حضور نے فرمایا چوٹی کے ایک فلاسفر سپائنوزا نے ریاضی کے ذریعے سے خدا کا وجود ثابت کیا تھا اس نے جو نقشہ پیش کیا ہے وہ ایک حد تک حضرت مسیح موعود... کے اس نقشہ سے ملتا ہے جو حضور اقدس نے صفات باری کے بارے میں پیش کیا ہے اور اب شواہد سے ثابت ہو رہا ہے کہ یہ نظریہ درست تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے نظریہ ارتقاء (EVOLUTION) کے بارے میں نہایت گہری اور دلچسپ علمی بحث فرمائی اور بتایا کہ یہ نظریہ پہلے سائنس کو خدا تعالیٰ سے دور لے گیا، مگر اب ایک طبقہ یہ ماننے لگ گیا ہے کہ ارتقاء تو درست ہے مگر ڈارون کی تھیوری درست نہیں۔ حضور نے فرمایا مجھے ایک احمدی سائنسدان کا یہ مضمون دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی جس نے ارتقاء پر دو بنیادی اعتراضات کیے۔ اوّل آنکھ کی بناوٹ اس نے اعتراض کیا کہ آنکھ کی بناوٹ کا ارتقاء سے تعلق نہیں کیونکہ یہ ایک متحدہ یونٹ ہے اور ارتقاء مختلف ٹکڑوں میں ہوتا ہے اس بات کو کسی پیمانے سے دیکھ لیں درست ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ارتقاء کا انحصار بیرونی عوامل پر ہے۔ لیکن بیرونی عوامل کبھی بھی اندرونی کیمیائی تبدیلیوں پر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔ یہ دوسرا بڑا اعتراض تھا حضور نے فرمایا بعینہٖ یہی دو باتیں گزشتہ دنوں ایک چوٹی کے سائنسی ڈائجسٹ میں ایک مضمون میں بیان کی گئیں۔

حضور نے فرمایا ایک اور سائنسدان نے بلائنڈ ارتقاء کے خلاف ایک حسابی نظریہ پیش کیا ہے کہ سائنس کے اس نظریے کی مثال اسی طرح سے ہے کہ ایک آدمی مختلف حروف کی مختلف گیٹیاں ایک جگہ پھینکے اور ان سے اتفاق سے ایک لفظ بن جائے پھر دوبارہ ایک ایک حرف کر کے گیٹیاں

بقیہ:۔ زبانیں سیکھنا

پر صرف انگریزی سے گزارا نہیں ہو سکتا۔ وہاں سے ہم ساری تفاصیل منگوا رہے ہیں ان کو سکھانے کا انتظام کیا جائے گا۔ فرنچ زبان کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا اگرچہ اس میں دو آدمی تیار ہیں لیکن فرانسیسی زبان کا دائرہ بہت وسیع ہے بہت سے عرب اور افریقی ممالک میں بھی یہ زبان بولی جاتی ہے پھر کوریا وغیرہ دور دراز علاقوں انڈوچائنا میں بھی یہ بولی جاتی ہے اس کے لیے اور افراد بھی چاہئیں۔ چینی زبان کے بھی صرف دو ماہر ہیں یہ بھی کم ہیں۔ حضور نے فرمایا ترجیحی طور پر سپینش زبان سیکھنے اور چھٹیوں کے دنوں میں سپین جا کر تبلیغ کرنے کے لیے میں انگلستان میں تحریک کر آیا ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ نے سپین میں اسلام کے حق میں جو لہر چلائی ہے اس سے استفادہ کیا جا سکے۔

حضور نے فرمایا آپ لوگ بھی اسی نہج پر تیاری کریں۔

حضور نے فرمایا ایک ایسا ملک چنیں جس میں دینِ اسلام کی ترویج نہیں ہے۔ اس کی زبان سیکھیں۔ اس کو اپنے خوابوں میں بسا لیں۔ حضور نے فرمایا خوابوں میں بسنا ضروری ہے۔ اچھی خوابیں دیکھیں اس کے محل تعمیر کریں۔ اور جب تک وہ محل حقیقی طور پر تعمیر نہ ہو جائے چین سے نہ بیٹھیں۔ چین میں اسلام پھیلانے کے خواب دیکھیں امریکہ کے کسی ملک کو لیں۔ آئرن کرٹن کے پیچھے بسنے والے ممالک پولینڈ روس وغیرہ کسی ملک کو روحانی طور پر فتح کرنے کا عزم کریں ان خیالات کا دلوں میں پرورش کریں اور ساتھ ساتھ اسکی تیاری کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھینکے تو دوسرا لفظ بن جائے۔ جو پہلے لفظ سے مطابقت رکھتا ہو اور ہر بار اتفاق سے چند الفاظ نہیں جو پہلے لفظ کی مطابقت سے ایک جملہ بنائیں اور ہر بار اتفاق سے لفظ بن جانے کی صورت میں ۲۵ الماریاں نہایت بامعنی، سائنٹیفک اور فلسفیانہ مضامین کی کتب کی بھر جائیں۔ یہ جو عملاً عقل انسانی سے باہر اور قطعی ناممکن ہے۔

حضور نے احمدی طالب علموں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ زمانہ اس خدا کی طرف لوٹ رہا ہے جس کو سائنس دان چھوڑ چکے تھے اور آپ اس سے غافل بیٹھے ہیں۔ آپ کو تو اللہ تعالیٰ نے چنا تھا۔ اس کے باوجود آپ اگر اس سے غافل رہیں گے تو یہ کیسی حماقت کی بات ہوگی۔ ابھی دیر نہیں گزری۔ آپ میں سے ہر کسی کو اپنے علم کا رابطہ قرآن مجید سے قائم کرنا پڑے گا۔ اس کے لئے قرآن کریم سے نہایت درجہ محبت کریں۔ قرآن سے اپنے مضامین کے رابطے پر پیپر نہ پڑھیں انکار سے مگر اعتماد سے کام کریں۔ بے دلیل دعویٰ نہ کریں۔

آخر میں حضور نے فرمایا اپنی دلیل کی صداقت REASONING کی معیار اونچا کریں۔ بہت سی چوٹی کی بات علم میں نہ آئے اطمینان نہ پائیں۔ ہر مشکل کو سوچیں۔ اس کا حل ڈھونڈیں۔ معمولی بات کو اپنی دلیل نہ سمجھیں۔ پھر آپ اس قابل ہوں گے کہ غیروں کے ساتھ اعتماد سے ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کے قابل ہو سکیں۔ اگر آپ محض سرسری علم سے بات کریں گے تو دنیا اسلام پر اور احمدیت پر ہنسے گی۔ اس لئے دنیاوی علوم کے ساتھ دینی علماء کو بھی ساتھ رکھیں اور پھر آگے بڑھیں۔

حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو وہ مقام عطا کرے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے مخصوص کیا ہے۔ آمین۔

اس کے بعد حضور کرسی پر تشریف فرما ہوئے اور دعا کروائی۔ اس کے بعد السلام علیکم کہہ کر قریباً پونے گیارہ بجے واپس تشریف لے گئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ فیصل آباد کا یک روزہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد کا سالانہ اجتماع ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو منعقد ہوا۔ یہ دن جماعت احمدیہ کے لئے مسرت و شادمانی کا تھا کہ اس روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بشارت سپین کا افتتاح فرمایا تھا مسجد کو رنگ برنگے قمقموں، بینروں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا مسجد کے باہر سڑک پر شامیانے لگائے گئے۔

پہلے اجلاس کی کارروائی نو بجکر دس منٹ پر شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد نے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ آپ کے مقام اجتماع سے جانے کے بعد کارروائی محترم مولوی نظام الدین صاحب مہمان مربی سلسلہ کی صدارت میں جاری رہی محترم شیخ سلیم احمد صاحب قائد ضلع نے عہد دہرایا مبشر احمد صاحب خالد نے مسجد بشارت سپین کے بارہ میں محترم ثاقب صاحب زیروی کا نذرانۂ عقیدت خوش الحانی سے پڑھا بجلی کا نظام معطل تھا اور لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی تھی اس لئے گرمی کی شدت اور آواز نہ آنے کی وجہ سے کافی پریشانی ہوئی مگر احباب کرام صبر اور خاموشی سے جلسہ کی کارروائی سنتے رہے۔ اجتماعی دعا کے بعد پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

دوسرے اجلاس کے دوران اطفال الاحمدیہ کے علمی مقابلے مسجد کی وسطی منزل میں اور خدام الاحمدیہ کے علمی مقابلے چمن میں ہوئے، یہ مقابلے تقریر اور تلاوت قرآن کریم کے تھے مقابلوں کے بعد محترم ملک منصور احمد صاحب عمر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ (نمائندہ مرکز) کی صدارت میں تقریری پروگرام شروع ہوا۔ مکرم ناصر احمد صاحب گوندل ناظم تعلیم و تربیت نے اپنے شعبہ سے متعلق جامع تقریر کی ناظم وقف جدید و تحریک جدید اور ناظم عمومی نے اپنے اپنے شعبوں سے تعلق رکھنے والے امور کی طرف توجہ دلائی ناظم اشاعت نے اپنے شعبہ سے متعلق ایک مفصل مضمون سنایا اور رسائل خالد و تشحیذ الاذہان کی خریداری کی طرف توجہ دلائی۔ نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع نے مجالس کی کارگزاری کا جائزہ لیا اس کے بعد آپ نے بعض تحریکات فرمائیں مکرم شیخ سلیم احمد صاحب قائد ضلع نے مجالس کو توجہ دلائی کہ ماہانہ رپورٹیں بروقت ارسال کریں خدام الاحمدیہ کا مالی سال ختم ہو رہا ہے اس لئے ستمبر کے مہینہ میں ہی اپنے چندے ادا کر دیں تا بجٹ سو فیصد پورا ہو جائے سالانہ اجتماع میں (جو خلافت رابعہ کا پہلا اجتماع ہے اور بڑی اہمیت کا حامل ہے) زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں اور زیادہ سے زیادہ سائیکلوں پر جانے کی کوشش کریں خدام کو تعلیمی پروگرام پر عمل کرنے کی تحریک کی۔ اس کے علاوہ اور بہت سے امور کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد نماز جمعہ اور کھانا کھانے کے لئے وقفہ ہوا۔

نماز جمعہ کے بعد محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعتہائے احمدیہ نے مسجد سپین کے لئے اجتماعی دعا کرائی بعدہٗ محترم ملک منصور احمد صاحب عمر نمائندہ مرکز نے انعامات تقسیم کئے اور مختصر خطاب فرمایا۔ جس میں خدام الاحمدیہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور والدین کو کہا کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ دیں۔ بعد میں آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

اجتماع میں ۴۶۱ خدام، ۳۳ اطفال ۳۲۵ انصار کے علاوہ ۳۰۰ مستورات نے شامل ہو کر پروگرام سے فائدہ اٹھایا۔ ۱۰ دیگ پلاؤ اور زردہ پکایا گیا اور ۴۰ کلو مٹھائی لوگوں میں تقسیم کی گئی۔ علمی مقابلوں کے دوران بچوں میں بھی شیرینی تقسیم کی گئی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد)

گمشدہ اشیاء

میری گھڑی مورخہ ۱۹ ستمبر ۸۲ء کو فضل عمر ہسپتال کی مسجد میں ساڑھے دس بجے گم ہو گئی ہے جس دوست کو ملے وہ مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(بکر عبید آف تنزانیہ ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ)

• ۱۹ اکتوبر کو میرے بیٹے نعیم احمد متعلم جماعت دہم کا سائیکل نماز عشاء کے وقت گم ہو گیا ہے اگر کسی دوست کو ملے تو وہ مہربانی فرما کر درج ذیل پتہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقع عطا فرمائے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(نعیم احمد شاد ایم اے، استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ)

بارانی علاقوں میں گندم کی کاشت

گندم ایک نہایت ہی اہم فصل ہے ملکی آبادی بڑھنے سے گندم کی ضرورت بھی ہر سال بڑھ رہی ہے لہٰذا یہ بڑا ضروری ہے کہ گندم کی پیداوار فی ایکڑ زیادہ سے زیادہ حاصل کی جائے صوبہ پنجاب میں تقریباً ایک تہائی رقبہ پر بارانی گندم ہوتی ہے اس کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے جدید طریقہ ہائے کاشت پر عمل کرنا ضروری ہے تاکہ پیداوار میں معتدبہ اضافہ کیا جا سکے۔ تجربات سے معلوم ہوا کہ صحیح لائحہ عمل اختیار کرنے سے پیداوار دو تین گنا آسانی سے بڑھائی جا سکتی ہے اپنے زمیندار اور کاشتکار احباب کی آگاہی کے لئے چند مفید قابل عمل باتیں درج کی جاتی ہیں تاکہ گندم کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے۔

۱:۔ مون سون بارشوں کے موسم میں بار بار ہل اور سہاگہ چلا کر زمین میں نمی کو محفوظ کیا جائے۔ وتر محفوظ ہونے کے علاوہ جڑی بوٹیاں بھی تلف ہوں گی۔ جو زمین کی نمی کو ضائع کرتی ہیں اور بعض کیڑوں اور بیماریوں کی پناہ گاہ ہوتی ہیں۔

۲:۔ اگر بارشوں کے موسم سے فائدہ نہ اٹھایا جا سکا ہو تو اب بھی محنت ضروری ہے۔ زمین کو بار بار ہل اور سہاگہ چلائیں۔ تاکہ اس وقت جونہی بارش ہو وتر محفوظ ہو سکے یہ بھی یاد رہے کہ کھیتوں کو ہموار کرنا بڑا ضروری ہے اور وٹیں بڑی اور مضبوط ہونی چاہئیں تاکہ بارش کا پانی ضائع نہ ہو سکے۔

۳:۔ کیمیائی کھادیں مناسب مقدار میں استعمال کرنی چاہئیں نائٹروجن اور فاسفورس کھادیں ایک ایک کی نسبت سے استعمال کریں۔ حالات کے مطابق ۹۰ کیلوگرام نائٹروجن اور ۲۳ سے ۹۰ کیلوگرام نائٹروجن اور ۲۳ سے ۹۰ کیلوگرام فاسفورس بوقت کاشت استعمال کریں۔

۴:۔ کاشت بذریعہ ڈرل یا پور کی جائے اور بیج کی گہرائی ۲½ انچ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔

۵:۔ بارانی علاقوں کے لئے نئی اقسام لائل پور ۷۳ اور بلیو سلور استعمال کریں اگیتی کاشت کے لئے لائل پور ۷۳ موزوں ہے اس کو پندرہ نومبر تک کاشت کرنا چاہیے اور بلیو سلور کو ۲۰ نومبر سے ۱۰ دسمبر تک کاشت کیا جا سکتا ہے۔

۶:۔ بیج کی شرح ۳۵ سے ۴۰ کیلوگرام فی ایکڑ ہونی چاہیئے۔

۷:۔ بیج کو دوائی وائٹاویکس (VITAVAX) بحساب دو اونس (۵۶ گرام) ۳۵-۳۰ کیلوگرام بیج کے لئے استعمال کریں۔ دوائی کو اچھی طرح لگائیں۔ اس عمل سے فصل بیماریوں سے محفوظ ہو جائے گی۔

۸:۔ جب گندم اگ آئے تو کھیت سے جڑی بوٹیاں نکالتے رہیں [illegible] پیداوار میں کمی ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ احباب کی سعی و کوشش میں برکت عطا فرماوے اور پیداوار میں معتدبہ اضافہ ہو۔ آمین۔

اگر مزید مشورہ کی ضرورت ہو تو مقامی محکمہ زراعت کے عملہ سے یا نظارت زراعت سے رابطہ پیدا فرماویں۔

(مرسلہ:۔ نظارت زراعت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد بشارت (سپین) کے افتتاح کے موقع پر

جماعتہائے احمدیہ کا اظہارِ مسرت و اخلاص

اسلام آباد:- احباب جماعت نے ۱۰ ستمبر کا آغاز دعا سے کیا اور اس دن کو انتہائی جوش و خروش سے منایا۔ ۹ اور ۱۰ ستمبر کی درمیانی شب کو اکثر احباب نے اپنے گھروں پر چراغاں کیا۔ اس موقع کے لئے مطبوعہ فولڈر بڑی تعداد میں غیر از جماعت احباب میں تقسیم کئے گئے۔ الفضل کا خصوصی نمبر دلچسپی اور شوق رکھنے والوں کو مطالعہ کے لئے دیا گیا خطبہ جمعہ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ نے سپین میں احیاء اسلام اور جماعت احمدیہ کی مساعی پر دیا۔ شام کو تین بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے اسلام آباد کے جملہ حلقوں میں نماز مغرب کے بعد جلسے منعقد کئے گئے اور تقاریر ہوئیں۔ بچوں اور بڑوں سب میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ احباب کرام نے انفرادی طور پر بھی زردہ یا مٹھائی محلہ اور دوستوں میں تقسیم کی۔ ۹ اور ۱۰ ستمبر کی درمیانی شب کو اکثر احباب نے مسجد میں نماز تہجد ادا کی اور اسلام کی ترقی کے لئے دعائیں کی گئیں اور صدقات دیئے۔ سہ پہر کے بعد ایک عصرانہ کا انتظام کیا گیا جس میں بیس پچیس غیر از جماعت معززین نے شمولیت فرمائی۔ جن کی خدمت میں مسجد کے ویو کارڈ اور اس کے تصویری خاکے پیش کئے گئے۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

ایبٹ آباد نماز فجر میں تمام احمدی گھرانوں میں دعائیں کی گئیں۔ ایک بکرا بطور صدقہ دیا گیا۔ غیر از جماعت دوستوں میں مسجد سپین کے بارہ میں طبع شدہ فولڈر بکثرت تقسیم کئے گئے بعد نماز جمعہ ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مسجد بشارت سپین کے پس منظر اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ جلسہ میں شامل دوستوں کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی شام کو تمام احمدی گھروں میں چراغاں کیا گیا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

پشاور:- مسجد بشارت سپین پیدرو آباد کے افتتاح کی خوشی میں شامل ہونے کی غرض سے بھرپور کوشش کی گئی ۱۰ ستمبر کو پانچ مقامی اخبارات میں پریس ریلیز دیا گیا۔ کہ جماعت احمدیہ نے ساڑھے سات سو سال بعد سپین میں مسجد تعمیر کی ہے صرف ایک مقامی اخبار "جہاد" نے یہ خبر شائع کی۔ ۷ ستمبر کو خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ ضلع پشاور کا اجتماع رکھا گیا تھا تاکہ سب مل کر اس خوشی میں شامل ہوں جس میں خدام اور اطفال کے علاوہ انصار بھی شریک ہوئے پشاور کی دونوں مساجد کو جھنڈیوں اور بجلی کے قمقموں سے خوب سجایا گیا۔ بینرز اور ویزاں کئے گئے دو ہزار فولڈر اور ۳۰ الفضل تقسیم کئے گئے۔ مسجد کے ویو کارڈ بھی احباب کو پوسٹ کئے گئے ۱۰ ستمبر کو شام پانچ بجے مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں محترم امیر صاحب نے دعا کروائی اور شہر کی مسجد میں محترم مولانا چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر ہر دو مساجد میں حاضرین کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ بعض افراد نے انفرادی طور پر بھی اپنے محلوں میں مٹھائی تقسیم کی۔

(صفدر نذیر آف گولیکی مربی سلسلہ احمدیہ ضلع پشاور)

سانگھڑ (سندھ) ۱۰ ستمبر کو مسجد بشارت (سپین) کے افتتاح کے موقع پر مسجد مقامی میں چراغاں کیا گیا۔ غیر از جماعت احباب میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مسجد بشارت (سپین) کے فوٹو تقسیم کئے گئے تمام احمدی افراد نے اس دن نئے کپڑے پہنے۔ اچھے کھانے پکائے۔ خود بھی کھائے اور ہمسایوں کو بھی کھلائے احمدی گھروں میں چراغاں کیا گیا رات کے گیارہ بجے اجتماعی دعا ہوئی۔ اس موقع پر لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں غیر از جماعت مستورات کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جلسہ میں مقررات نے اس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مستورات اور ناصرات کی مختلف کھیلیں بھی ہوئیں۔ ۱۰ اور ۱۱ ستمبر کو احمد پور میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماع منعقد ہو رہے تھے جن میں تمام ضلع کے انصار اور خدام بڑی تعداد میں شریک تھے۔ وہاں مقام اجتماع کو جھنڈیوں سے سجایا گیا رات کو چراغاں کیا گیا حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور گیارہ بجے شب اجتماعی دعا ہوئی۔

(صدر جماعت احمدیہ)

کوٹلی (آزاد کشمیر) مرکز کی ہدایت کے مطابق جماعت احمدیہ کوٹلی (آزاد کشمیر) نے بھی ۱۰ ستمبر کو عید کی طرح منایا۔ مرکزی مسجد احمدیہ کوٹلی کو خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا اور رات کو اس میں چراغاں کیا گیا۔ تمام احمدی احباب نے بھی اپنے اپنے گھروں میں چراغاں کیا۔ مرکزی مسجد میں ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا اور خطبہ جمعہ مسجد بشارت کے متعلق دیا گیا بعد نماز جمعہ اجتماعی دعا ہوئی اور اس کے بعد ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا۔ احباب جماعت میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ مسجد بشارت سپین کے افتتاح کی خوشی میں خاکسار نے جماعت کے تمام افراد کو شام کے وقت اپنے گھر پر کھانا پیش کیا۔

(امیر جماعت احمدیہ۔ کوٹلی)

کوئٹہ ۱۰ ستمبر کا دن بطور عید منانے کے لئے جماعت احمدیہ کوئٹہ نے اپنی بساط کے مطابق کئی اقدامات کئے مثلاً

۱:- اس دن کو دعا کے ساتھ شروع کیا گیا۔

۲:- دعا کے بعد ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا۔

۳:- خطبہ جمعہ میں مربی سلسلہ نے اسلامی تاریخ پر روشنی ڈالی اور ساڑھے سات سو سال بعد وہاں مسجد کی تعمیر کی اہمیت سے احباب کو آگاہ کیا۔

۴:- نماز جمعہ کے بعد خاکسار قائم مقام امیر نے ایک مختصر تقریر کی جس میں اس دن کی اہمیت کو واضح کیا اور اس دن کو جماعت احمدیہ کے لئے خصوصاً اور تمام مسلمانوں کے لئے عموماً بابرکت قرار دیا۔ خاکسار نے مقامی دوستوں کو اس دن کو شایان شان طور پر منانے کی تحریک کی۔

۵:- بعد نماز جمعہ مسجد میں موجود تمام مردوں عورتوں اور بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

۶:- نماز عصر کے بعد اجتماعی دعا کی گئی۔

۷:- زردہ کی ایک دیگ پکائی گئی اور کلوا جمعیاً کے طور پر کھانا کھایا گیا۔ ہمسایوں میں بھی زردہ تقسیم کیا گیا۔

۸:- مسجد کو خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا اور رات کو چراغاں کیا گیا

۹:- دوستوں نے اپنے ہاں اچھے کھانے پکائے خود بھی کھائے اور ہمسایوں اور دوستوں کو بھی کھلائے۔ ۱۰:- خوبصورت فولڈر اور فولڈرز تقسیم کئے گئے۔

مقامی اخبارات میں بھی مسجد بشارت سپین کی تصاویر چھپیں الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(میاں بشیر احمد قائمقام امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ)

گوجر خاں ۱۰ ستمبر کے دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا جس میں مسجد سپین کے متعلق خصوصی دعائیں کی گئیں نماز فجر کے بعد جماعت کی طرف سے ایک بکرا اور تین احباب کی طرف تین بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔ شہر کی مختلف پبلک جگہوں پر مسجد سپین سے متعلق شائع شدہ اشتہار لگایا گیا۔ ایک بہت خوبصورت بینر جس پر یہ عبارت لکھی تھی کہ "سرزمین سپین پر ساڑھے سات سو سال بعد مسجد بشارت کا افتتاح مبارک ہو" باہر آویزاں کیا گیا جو ہر ایک کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ کھانا پکوا کر لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔

نماز جمعہ کے بعد ایک سیمینار منعقد ہوا جس میں پانچ خدام اور دو انصار نے حصہ لیا مقررین نے مسجد سپین کے موضوع پر مختلف پہلوؤں کو احباب کے سامنے رکھا۔ سیمینار میں فولڈر تقسیم کئے گئے اور اختتام پر اجتماعی دعا ہوئی اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔

(شیخ محمد یونس مربی سلسلہ مقیم گوجر خاں)

ملتان ضلع کی تمام جماعتوں میں تحریری اطلاع بھجوانے کا انتظام کیا گیا اور جماعتوں کو ہدایت کی گئی کہ ہر جماعت حسب استطاعت اس خوشی میں شامل ہو۔ ملتان شہر کے علاوہ ضلع کی تمام جماعتوں میں ۹ اور ۱۰ ستمبر کی رات کو چراغاں کیا گیا مساجد میں جماعتی انتظام کے تحت چراغاں کیا گیا۔ ۱۰ ستمبر کو ہر جماعت نے اجتماعی کھانے کا انتظام کیا اور احمدی دوستوں کے علاوہ غیر از جماعت احباب کو بھی اس میں شامل کیا گیا خطبات جمعہ مسجد بشارت سپین کے بارے میں دیئے گئے۔ اور احباب کو یورپ میں اسلام کی اشاعت اور ترقی کے لئے دعا کی تحریک کی گئی اکثر جماعتوں میں بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے اور بعد میں اجتماعی دعا ہوئی شام کو ہر احمدی گھرانہ میں غیر از جماعت رشتہ داروں، دوستوں اور عزیزوں کو کھانے پر بلایا گیا اور انہیں مسجد بشارت سپین کے افتتاح سے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئیں اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ سے متعلق جماعت احمدیہ کی مساعی سے ان کو متعارف کرایا گیا۔

(جمال الدین شمس۔ مربی سلسلہ مقیم ملتان)

مورو (سندھ) ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا نماز فجر کے بعد ایک بکرا بطور صدقہ اور ایک بکرا جماعت کی تواضع کے لئے ذبح کیا گیا۔ دوپہر کا کھانا جماعت کے احباب نے اکٹھے بیٹھ کر کھایا۔ احمدی دکاندار احباب کھانا سے فارغ ہو کر اپنی دکانوں کے سامنے بیٹھ کر جو جمعہ کی وجہ سے بند تھیں دوستوں کو مسجد سپین سے متعلق واقفیت بہم پہنچاتے رہے ڈیڑھ صد سے زائد فولڈر دوستوں کے ذریعہ مورو میں موجود وکلاء پروفیسروں بنک منیجروں اور بلدیاتی ممبروں کو پہنچائے گئے رات کو مسجد احمدیہ کے علاوہ شاہی بازار میں واقع احمدی احباب کی دوکانوں اور بعض احمدی گھروں میں بھی چراغاں کیا گیا جمعہ کی نماز کے بعد ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں سپین اسلام کے عروج و زوال اور اس کی نشأۃ ثانیہ کے موقع پر جماعت احمدیہ کی مساعی پر روشنی ڈالی گئی۔

(رانا فاروق احمد شاہد۔ مربی سلسلہ قمر آباد سندھ)

ضروری گزارش

زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش ہے کہ سالانہ اجتماع سے قبل اپنا بجٹ سو فیصد ادا فرما کر ممنون فرما دیں۔

(ناظر مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے سلسلے میں مجلس خدام الاحمدیہ فیصل آباد کے تحت منعقدہ تقریب کے شرکاء

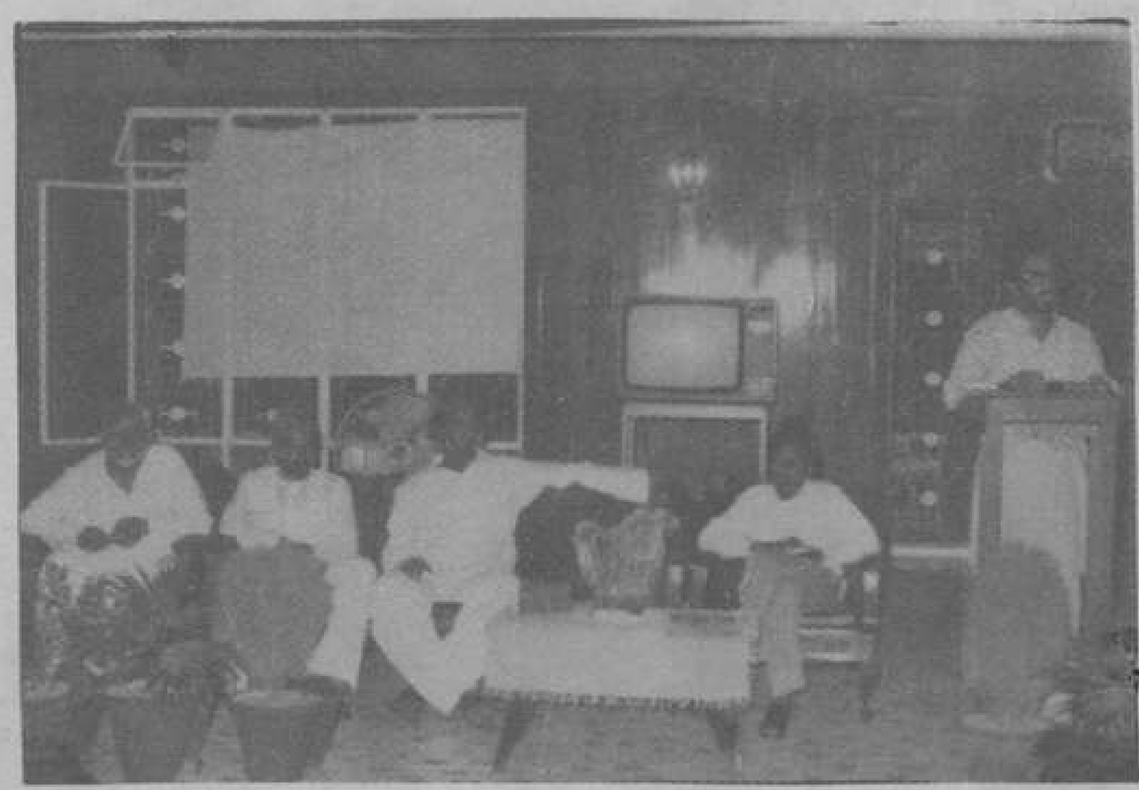

تقریب کے ایک مقرر اور صدر

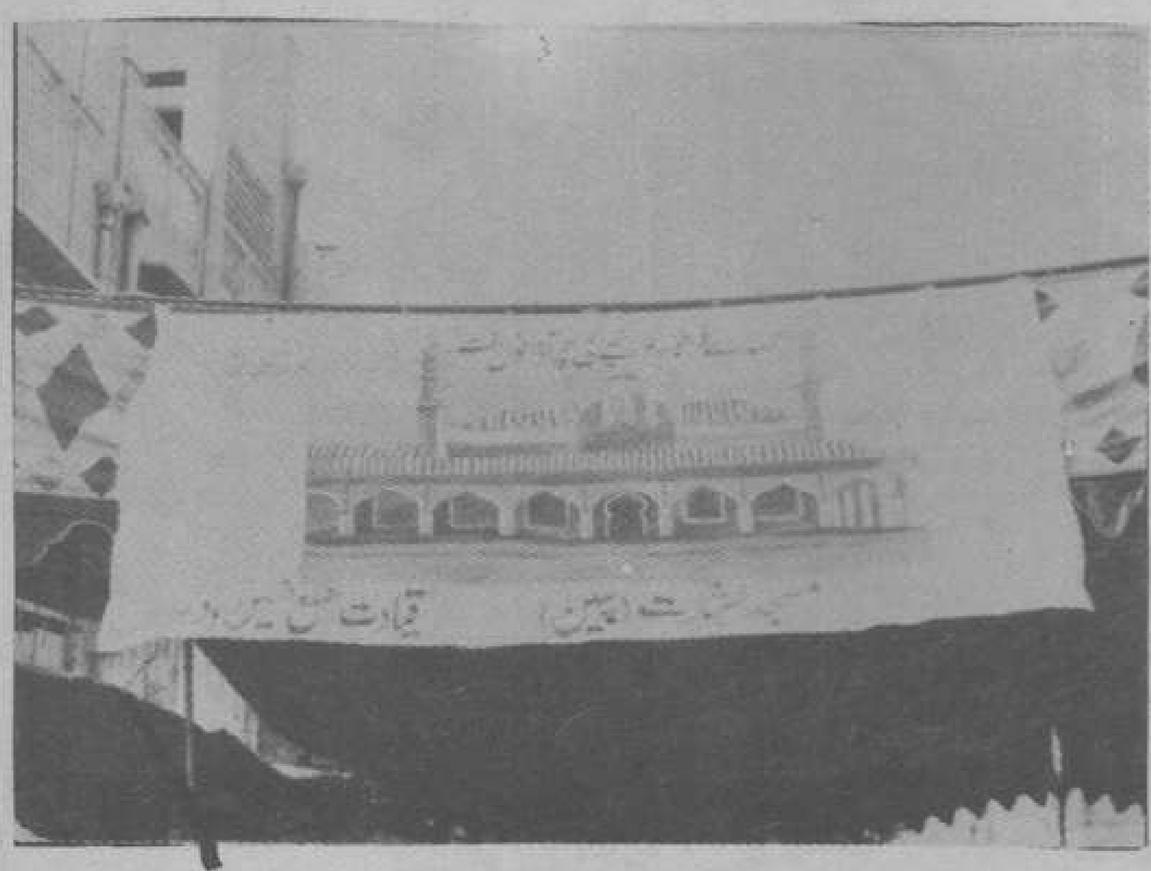

تقریب کا ایک پوسٹر

درخواست ہائے دعا

• مکرم سید اعجاز احمد صاحب انسپکٹر بیت المال تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مشتاق احمد صاحب کریانہ مرچنٹ وزیر آباد کا آنکھ کا موتیا بند کا اپریشن ہوا ہے۔

• مکرم محمود احمد صاحب شاد متعلم جامعہ احمدیہ لکھتے کہ والدہ مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ریٹائرڈ تحصیل دار کی بینائی جاتی رہی ہے ان کا اپریشن ۱۱ اکتوبر کو ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں ہوا ہے نیز میری والدہ محترمہ عرصہ نو ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں

• مکرم محمود احمد صاحب وینس سپر وائزر کولڈ سٹوریج شیزان انٹرنیشنل بند روڈ لاہور ایک ماہ سے شانہ میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں ہسپتال میں داخل ہیں اور ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے

• مکرم عبدالرؤف خاں صاحب آفیسرز کالونی لاہور چھاؤنی لکھتے ہیں کہ میرے بھائی عبدالغفور صاحب کڑک دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور بارہ یوم سے میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں اب آہستہ آہستہ افاقہ ہونا شروع ہوا ہے

• مکرم سلطان محمد خاں صاحب لودھی بہاولپور لکھتے ہیں کہ وہ بازو اور کمر میں درد کی وجہ سے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں چکر بھی آتے ہیں بہت سی مشکلات اور پریشانیاں بھی ہیں نیز ان کی اہلیہ محترمہ آنکھوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔

• مکرم سعید اشرف صاحب توحید پارک لاہور لکھتے ہیں کہ وہ کچھ عرصہ سے بعض ذہنی اور مالی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

• مکرم میاں مجید صاحب آف میاں بھائی لاہور لکھتے ہیں کہ ان کے بھائی میاں عبدالماجد صاحب کچھ عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں اور علاج کی غرض سے بیرون پاکستان تشریف لے گئے ہیں۔

قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بیماروں کو کامل و عاجل شفا بخشے اور پریشان حال دوستوں کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔

ضروری اعلان

بعض احباب الفضل کا خاص نمبر بیادگار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ) وی پی پی بھجوانے کی ہدایت فرما رہے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان کے ارشاد کی تعمیل میں -/۱۳ روپے کا وی پی پی بھجوایا جائیگا۔ جس میں -/۱۰ روپے نمبر کی قیمت اور -/۳ روپے پیکنگ اور ڈاک خرچ ہوگا۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

(اداریہ بقیہ صفحہ ۲)

فائدہ نہ اٹھائے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ اس انمول موقع عطا کرے اور انصار اللہ فی الحقیقت اپنے انصار اللہ ہونے کا ثبوت نہ دیں اور اس انمول موقع سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ وہ روحِ مسابقت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کے اس انمول موقع سے فائدہ اٹھائیں گے اور ضرور اٹھائیں گے۔ اس لئے کہ وہی تو وہ خوش نصیب ہیں جنہیں اس زمانہ میں مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کے جواب میں نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ کا نعرہ بلند کرنے کی توفیق ملی ہے۔ وہ اپنے عمل سے اپنے انصار اللہ ہونے کا انشاء اللہ العزیز ایسا درخشندہ ثبوت دیں گے کہ اجتماع میں مجالس کی نمائندگی اور انصار کی بلحاظ تعداد شرکت کے تمام ریکارڈ مات ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری دعا ہے کہ وہ ہمارے انصار بھائیوں کو مسابقت کا نہایت شاندار نمونہ پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ایسی غیر معمولی توفیق عطا فرمائے جو ایک نہایت روشن اور درخشندہ نشان کی حیثیت رکھتی ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء تو ایسا ہی کر۔ آمین

تبدیلی سائیکل

مورخہ ۲۲ اکتوبر نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک سے کوئی صاحب غلطی سے میرا سائیکل لے گئے ہیں۔ مہربانی فرما کر وہ اپنا سائیکل لے جائیں اور میرا سائیکل واپس کر دیں۔ چوہدری جلال الدین قمر
دارالصدر غربی ربوہ

برائے فروخت

فرنیچر دوکان بوجہ کاروبار ختم کرنے کے ارزاں نرخ پر فروخت کے لیے موجود ہے۔ رابطہ کے لیے
ستار الیکٹرک سٹور چوک یادگار
(حضرت اماں جان) عقب دارالضیافت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نئی روح، نئی زندگی اور ولولۂ تازہ سے ہمکنار کرنیوالا

انصار اللہ مرکزیہ کا پچیسواں ۲۵

جلسہ سالانہ

بروز جمعہ ہفتہ اتوار

۵، ۶، ۷ نبوت / نومبر

۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

انابت الی اللہ، دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے زندگی بخش ماحول میں اپنی پاکیزہ روایات کیساتھ مرکزِ سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

یہ خلافتِ رابعہ کا پہلا سالانہ اجتماع ہے۔ ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت مرزا **طاہر احمد** صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ اپنے بابرکت خطاب سے انصار کو نوازیں گے یہ اجتماع ان معنوں میں بہت اہمیت کا حامل ہے کہ امسال جماعت کو ایک عظیم صدمہ اور خوف کے بعد امن اور مسرت سے لبریز نئی زندگی ملی اور ایک تاریخ ساز واقعے مسجد بشارت کا افتتاح عمل میں آیا۔

قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر (اللہ تعالیٰ انکے درجات بہت بلند کرے) نے مرکزی اجتماع میں تمام مجالس انصار اللہ کی سو فیصد نمائندگی کو لازمی قرار دیا ہوا ہے۔ پس اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کے انفاسِ قدسیہ سے برکت حاصل کرنے کیلئے جوق در جوق تشریف لائیے۔ تمام مجالس کی نمائندگی سو فیصد ہو اور کوشش کریں کہ ہر مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار اجتماع میں شریک ہوں۔

اے ابراہیمی طیور! اپنی روح کو ایک نئی جلا بخشنے اور اجتماع کے روح پرور ماحول میں کچھ زندگی بخش لمحات گزارنے کے ان قیمتی مواقع سے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں۔ اطفال اور خدام۔ کو بھی تربیت کے ان انمول مواقع سے مستفیض کرانے کے لیے کثرت سے اجتماع انصار اللہ میں بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

دوست مطلع رہیں کہ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی ہمارا یہ بابرکت اجتماع مسجد اقصیٰ سے ملحق جلسہ سالانہ کے میدان میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نوٹ

۱۔ امیر / صدر صاحب جماعت سے گزارش ہے کہ جمعہ کے دن احباب کو تاکید و تلقین کے طور پر پڑھ کر سنا دیں۔

چوہدری حمید اللہ۔ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ